152

Digitized By Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم چہارشنبہ

جلد ۳۳ | ۱۷ ماہ اخاء ۱۳۲۴ ہش ۱۰ ذیقعدہ ۱۳۶۴ھ / ۱۷ اکتوبر ۱۹۴۵ء | نمبر ۲۴۳

منیجر الفضل کے نام ... اور ... ایڈیٹر کے نام

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۶ ماہ اخاء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی کمر میں چک آ گئی ہے۔ جس کی وجہ سے کمر میں شدید درد ہے۔ نزلہ اور کھانسی کی بھی شکایت ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

- حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت آج دوران سر اور سر میں درد کیوجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

- آج ۵ بجے شام جامعہ احمدیہ کے اساتذہ و طلباء نے آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے اعزاز میں دعوت عصرانہ دی۔ اور جناب خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب کی صدارت میں جناب مولوی ابوالعطاء صاحب پرنسپل جامعہ نے ایڈریس پڑھا۔ اور شیشہ میں لگا کر پیش کیا۔ جناب چوہدری صاحب موصوف نے بوجہ قلت وقت مختصر سی تقریر فرمائی جس میں فلسطین کے سفر کے نیز قاہرہ۔ دمشق اور کبابیر کی احمدی جماعتوں کے حالات سنائے۔ ایڈریس اور آپکی تقریر مفصل انشاء اللہ پھر شائع کی جائیگی۔ آخر میں جناب خان صاحب نے جامعہ احمدیہ کا سامعین کی طرف سے اس لئے شکریہ ادا کیا۔ کہ انہوں نے یہ تقریب پیدا کی۔ اور جناب چوہدری صاحب کا اس لئے کہ آپ نے ایسی تقریر فرمائی۔ جس سے معلومات اور علم میں بہت اضافہ ہوا۔

روزنامہ الفضل قادیان ۱۰ ذیقعدہ ۱۳۶۴ھ

روس کے مستقبل کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا رویا

اب تو مارشل سٹالن کا جانشین بھی تجویز ہونے لگا

(از ایڈیٹر)

۲۶ - ۲۷ اگست کی درمیانی رات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے کمیونسٹ روس کے متعلق ایک مفصل رویا دیکھا جو یکم ستمبر کے الفضل میں شائع کیا گیا۔ اس رویا میں حضور نے دیکھا۔ کہ ایک عورت سفید رنگ کی ادھیڑ عمر کی کھڑی ہے۔ اور حضور سے کسی نے کہا کہ یہ موسیو سٹالن ہے۔ اس وقت حضور قطعاً موسیو سٹالن کے مرد ہونے کا خیال نہیں فرماتے بلکہ اس میں کچھ تعجب محسوس نہیں کرتے۔ کہ موسیو سٹالن عورت کیونکر ہو گئے۔

اس خواب کے کچھ اور نظاروں کا ذکر کرنے کے بعد حضور نے تحریر فرمایا۔

"خواب میں میں سو گیا ہوں۔ لیکن تھوڑی دیر کے بعد مجھے کسی نے گھبرا کر جگایا۔ اور کہا کہ موسیو سٹالن کو جسے سب روس کی ملکہ ہی خیال کرتے ہیں۔ اور اس وقت تک عورت ہی کی شکل ہے خون کی قے آئی ہے اور حالت خراب ہے۔ میں گھبرا کر اٹھا تو دیکھا کہ ملکہ یا سٹالن نڈھال ہو کر بے ہوشی کی حالت میں پڑی ہے۔ اس کے سرہانے اور پائینتی ہمارے گھر کی دو عورتیں بیٹھی ہیں۔ اور ملکہ کا سانس اکھڑا ہوا ہے۔ اور حالت خطرے والی معلوم ہوتی ہے۔"

اسی سلسلہ میں کچھ اور تفصیل بیان کرنے کے بعد حضور نے لکھا۔

"اسی عرصہ میں اس نے آنکھیں کھول لیں۔ اور نہائت نقاہت سے مجھے کہا۔ کہ میرے لئے دودھ منگوا دیں۔ میں نے اسے کہا بہت اچھا اور ارادہ کرتا ہوں۔ کہ کسی کو دودھ منگوانے کے لئے بھجواؤں۔ کہ آنکھ کھل گئی۔"

اس رویا کے متعلق حضور نے مختصر مگر نہائت جامع الفاظ میں یہ بھی فرمایا:-

"اس میں روس کے بارہ میں اللہ تعالیٰ کے آئندہ منشاء کی ایک جھلک پائی جاتی ہے" اور رویا کے الفاظ پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس میں جہاں مارشل سٹالن کے متعلق جسمانی اور ان کی موجودہ سیاسی پوزیشن کے ضعف و کمزوری کی طرف اشارہ ہے۔ وہاں کمیونسٹ روس میں سیاسی پیچیدگیاں پیدا ہونے اور انقلابات آنے کی جھلک بھی پائی جاتی ہے۔ جس وقت یہ رویا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو دکھایا گیا۔ اور جب اسے جلی الفاظ میں شائع کیا گیا۔ اس وقت تک مارشل سٹالن کی کسی بیماری کا اخبارات میں قطعاً کوئی ذکر نہ آیا تھا۔ اور نہ ان کی سیاسی پوزیشن اور حیثیت کے کمزور ہونے کا کوئی تذکرہ سنا گیا تھا۔ لیکن اس رویا کے شائع ہونے کے معاً بعد ایسی خبریں اخبارات میں شائع ہونے لگیں جن میں اس رویا میں بیان کردہ کوائف پر روشنی پڑنے لگی۔ چنانچہ ۲۰ ستمبر کے اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ میں پہلی دفعہ مارشل سٹالن کے متعلق پیرس سے آمدہ یہ خبر شائع ہوئی۔ کہ

"جنرلسمو سٹالن اغلباً روس کی پریذیڈنسی سے آنے والی سردیوں میں استعفیٰ دیدینگے۔ اور سب سیاسی کاموں سے علیحدہ ہو جائینگے۔ کیونکہ ان کی صحت خراب ہو رہی ہے۔"

اس خبر کی اشاعت پر جس سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خواب کی تصدیق ہوتی تھی۔ حضور نے رقم فرمایا۔

"ممکن ہے کہ سیاسی مصالح کے ماتحت اس خبر کی بظاہر تردید کر دی جائے۔ لیکن تین ہی ہفتوں کے عرصہ میں موسیو سٹالن کی خطرناک بیماری کی خبر کا اس طرح شائع ہونا میری رویا کی عظیم الشان تصدیق ہے۔ اور واقعات بتا دینگے۔ کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے وہ حرف بحرف پورا ہوا۔" (الفضل ۲۵ ستمبر)

اس کے بعد ماسکو سے ۲۴ ستمبر کو ایک اطلاع اخبارات کو بھیجی گئی۔ جس میں موسیو سٹالن کی بیماری کی ان الفاظ میں تردید کی گئی اور لکھا گیا کہ وہ روزانہ کئی گھنٹے کام میں مصروف رہتے ہیں۔ اور سیاسیات میں بڑی سرگرمی سے منہمک ہیں۔ لیکن لنڈن سے ۲۹ ستمبر کو ایک مفصل اطلاع اخبارات کو بھیجی۔ جس میں لکھا گیا تھا۔ کہ "روس میں سیاسی طاقت کے لئے سخت کشمکش شروع ہو جانے کا خطرہ ہے۔ اسی سلسلہ میں سٹالن اور روس کے متعلق جو افواہیں حال میں پھیل رہی تھیں۔ وہ پھر تازہ ہو گئی ہیں۔ ان میں بتایا گیا تھا۔ کہ سٹالن بیمار ہے۔ اور وہ یورپ اور بحر الکاہل میں امن کے معاہدے طے ہو جانے کے بعد سیاسیات سے کنارہ کشی اختیار کر لیگا۔ ان افواہوں کے پیچھے کچھ حقیقت بھی چھپی ہوئی ہے۔ اور واقعی روس کے اندرونی حالات میں پیچیدگیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ روسی سرخ فوج اور کمیونسٹ پارٹی میں سخت کشمکش شروع ہو جانے کے امکانات پیدا ہو گئے ہیں۔ اور روس کی ڈکٹیٹرشپ کے لئے ایک سخت مقابلہ ہوگا۔"

اس کے بعد پھر ماسکو سے ایک نامہ نگار نے گول مول الفاظ میں ان باتوں کی تردید کرنے کی کوشش کی۔ اور یہاں تک لکھا۔ کہ "روسی اس بات سے آشنا ہی نہیں۔ کہ کوئی روسی پبلک خدمات سے کنارہ کش بھی ہو سکتا ہے۔" لیکن یہ الفاظ ابھی فضا میں چکر ہی لگا رہے تھے کہ ماسکو ریڈیو کو سرکاری طور پر یہ اعلان کرنا پڑا۔ کہ "جنرلسمو سٹالن ماسکو سے آرام حاصل کرنے کے لئے لمبی چھٹی پر چلے گئے ہیں۔"

اب غالباً مارشل سٹالن کی بیماری اور روس میں پیچیدگیوں کے پیدا ہونے کی تردید کا سلسلہ ختم ہو جائیگا اور صحیح حالات پبلک میں آنے شروع ہو جائینگے۔ چنانچہ مارشل سٹالن کے چھٹی پر چلے جانے کے بعد لنڈن کے اخبارات میں مارشل موصوف کی صحت کے متعلق کئی خبریں شائع ہو چکی ہیں۔ جن کا خلاصہ امریکہ کی "گلوب" ایجنسی نے حسب ذیل الفاظ میں اخبارات میں شائع کرایا ہے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

"گذشتہ ماہ مارشل سٹالن کی سیاسی زندگی سے دست برداری کے بارہ میں جو اطلاعات مشہور کی گئی تھیں - وہ روس کے ذمہ دار حلقوں کی طرف سے ابھی تک واضح نہیں ہوئیں - روس کے جنگ میں شریک ہونے کے بعد سے اس وقت تک سٹالن نے کوئی رخصت نہیں لی - اور گو ماسکو پریس میں مارشل سٹالن کے پرائیویٹ مشاغل کے متعلق کبھی روشنی نہیں ڈالی جاتی تاہم قرائن سے ظاہر ہوتا ہے - کہ مارشل کے تفریحی مشاغل صرف اتحادی مہمانوں کی میزبانی تک ہی محدود رہے ہیں - سٹالن کے مرض کے بارہ میں مختلف خبریں موصول ہو رہی ہیں - بعض کہتے ہیں - کہ موصوف کو محاصرہ سٹالن گراڈ کے دوران میں کوئی ایسا عارضہ لاحق ہو گیا - جس سے تا حال صحت نہیں ہوئی - بعض اطلاعات مظہر ہیں - کہ موصوف کو دل کی بیماری ہے - اس کے علاوہ بعض اطلاعات سے ظاہر ہے - کہ موصوف کو شکم کے بارہ میں وہی مرض لاحق ہو گیا ہے - جس کا مسولینی مریض تھا - بعض دیگر اطلاعات مظہر ہیں کہ اسے سرطان ہے - اور اس کی تائید میں یہ دلیل پیش کرتے ہیں - کہ روس کے ماہرین طب نے اس مرض کا غائر مطالعہ کیا ہے بعض حلقوں میں مارشل سٹالن کے جانشین کے طور پر مارشل ژوکوف کا نام لیا جا رہا ہے"

مذکورہ بالا بیانات سے ظاہر ہے - کہ کمیونسٹ روس اور مارشل سٹالن کے متعلق باوجود بار بار کی تردید کے اب جو حالات صحیح طور پر پبلک میں آ رہے ہیں - ان سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے رویا کی پوری پوری تصدیق ہوتی ہے - اس رویا کی جو ایسے وقت میں بیان کی گئی - جبکہ ان حالات میں سے کوئی بھی پبلک میں نہ آیا تھا لیکن اس رویا کے معاً بعد روس کی فضا میں ایسی ہلچل پیدا ہو گئی کہ مارشل سٹالن کی بیماری اور روس میں سیاسی پیچیدگیوں کے پیدا ہونے کی اطلاعات پبلک میں آنے لگیں - اور باوجود ان کو پوشیدہ رکھنے اور ان پر پردہ ڈالنے کی انتہائی کوشش کرنے کے اُن کو پوشیدہ نہ رکھا جا سکا اس سے ظاہر ہے - کہ یہ سارا کاروبار کسی قادر مطلق ہستی کے منشاء کے ماتحت ہو رہا ہے - جس نے قبل از وقت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ پر روس کے بارہ میں اپنے آئندہ منشاء کی ایک جھلک ظاہر فرمائی - ورنہ کس کی طاقت میں ہے - کہ روس کے مختار کل کی ذات کے متعلق ایسی واقفیت کہیں سے حاصل کرے - جو روسی حکومت دینے کے لئے تیار نہ ہو - اور پھر اس واقفیت کی تائید میں ایسے واقعات پیدا کرے جو روسی حکومت کی انتہائی کوشش کے باوجود چھپے نہ رہ سکیں - بلکہ روز بروز زیادہ وضاحت کے ساتھ ظاہر ہوتے جائیں - تا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رویا میں قبل از وقت جو باتیں بیان فرمائی ہیں - وہ سچی ثابت ہوں -

روس کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رویا کی صداقت میں جس طرح پے در پے واقعات رونما ہو رہے ہیں اور پیشگوئی کی صداقت درجہ بدرجہ واضح ہوتی جا رہی ہے - اس پر سعید الفطرت وحق پسند انسانوں کو ٹھنڈے دل سے غور کرنا چاہئے - اور زندہ خدا کے زندہ نشانات پر ایمان لا کر اس کے شکر گزار بندے بننا چاہئے -

چندہ تعلیم الاسلام کالج

احباب جماعت کو یاد ہوگا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے گزشتہ سال خاص طور پر دو خطبے ارشاد فرما کر تعلیم الاسلام کالج کے لئے پہلے ڈیڑھ لاکھ اور پھر اسکو بڑھا کر دو لاکھ تک چندہ جمع کئے جانے کی تحریک فرمائی تھی - اور جماعت کو تاکید کی تھی - کہ وہ کوشش کریں کہ یہ روپیہ چند ماہ کے اندر اندر آ جائے - لیکن اب عرصہ زائد از ڈیڑھ سال ہو جانے پر بھی اس مد میں وعدوں کی رقم دو لاکھ تک نہیں پہنچی - اور رفتار چندہ بھی سست ہے لہذا احباب کو چاہئے کہ اس ضروری تحریک کو جسکی اہمیت کو حضور نے اپنے خطبات میں واضح فرما دیا ہوا ہے [illegible]

تلاش گمشدہ

چوہدری نذیر احمد صاحب احمدی ولد چوہدری چھجو خان صاحب سکنہ ہڑوعہ ضلع ہوشیارپور کچھ عرصہ سے گجرات کاٹھیاواڑ کے علاقہ میں کام کرتا رہا ہے - اب تقریباً چھ ماہ سے اُس کا کچھ پتہ نہیں ملتا - اسکی جائداد واقعہ قصبہ ہڑوعہ خطرہ میں ہے - اُن کے شرکا نے مقدمہ دائر کیا ہوا ہے - آخری تاریخ پیشی ۱۵ نومبر ۱۹۴۵ء ہے جس صاحب کو انکا علم ہو یا یہ اعلان اُنکی نظر سے گزرے فوراً تاریخ مذکور سے قبل حاضر عدالت سنیئر جج ہوشیارپور اپنا ثبوت پیش کرے - گجرات کاٹھیاواڑ کی جماعتیں خاص طور پر خیال رکھیں - نور احمد خان از قادیان

ہمارا مستقبل

کیا سے کیا ہونے کو ہے

کیا بتاؤں ہمدمو! کیا قادیاں ہونیکو ہے — خطۂ جنت نشاں. دارالاماں ہونے کو ہے
یہ زمیں بستے تھے جس میں کچھ عوام الناس سے — کوئی دن میں دیکھ لینا آسماں ہونے کو ہے
ایک ویرانے میں آتی جا رہی ہے کیا بہار — گونا گوں پھولوں سے یہ تو بوستاں ہونے کو ہے
کوڑی کوڑی کے لئے ترسا کئے باشندگان — ظاہر و باطن کا گنج شائگاں ہونے کو ہے
صنعت وحرفت - علوم معرفت - سوداگری — ہر ترقی کا یہ مرکز بے گماں ہونے کو ہے
مرجع خلق خدا و منبع دین ھدیٰ — مسکن و مدفن پئے روحانیاں ہونے کو ہے
ظلمتیں کافور ہو جائینگی جہل و بغض کی — ماہتاب علم و عرفاں ضو فشاں ہونے کو ہے
بے کس و بے بس نظر آتا ہے جو قرآن خواں — اسمیں کچھ بھی شک نہیں صاحبقراں ہونے کو ہے
جس کو تم گمنام سا گاؤں ہی بتلاتے رہے — بھولے بھٹکوں کا وہی تو آستاں ہونے کو ہے
نقش پھر ختم نبوت سے قلوب خلق پر — اسم پاک احمد آخر زماں ہونے کو ہے
سیدی محمود احمد - مصلح موعود کا — کل جہاں میں شہرہ معجز نشاں ہونے کو ہے
اک جوانی سی نظر آنے لگی ہر پیر پر — اجتماع ہفتم خدام ہاں ہونے کو ہے
اے جماعت کے عزیزو تم بڑھو پھولو پھلو — مستجاب حق دعا کے دوستاں ہونے کو ہے

جو سنایا وحی حق نے - ہے دکھائی دے رہا
کیا لکھوں اکمل کہ کیا کچھ قادیاں ہونے کو ہے

اکمل عفا اللہ عنہ

اخبار احمدیہ

وفات (۱) مکرم ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب مرحوم جو حال ہی میں فوت ہوئے ہیں ان کی والدہ صاحبہ اپنے گاؤں دہرم کوٹ رندھاوا میں ۳ - اکتوبر کو فوت ہو گئیں - مرحومہ موصیہ تھیں سردست امانتاً وہیں دفن ہوئیں انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعاء ترقی جات و مغفرت فرمائیں اکمل عفا اللہ عنہ - (۲) میری اہلیہ خدیجہ بیگم صاحبہ جو کہ مخلص اور دیرینہ احمدی تھیں ۳۰ ستمبر چند یوم بیمار رہ کر قضاء الٰہی سے وفات پا گئیں - مرحومہ مولوی غلام رسول صاحب عالم پوری مرحوم مصنف احسن القصص کی دختر تھیں انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعائے مغفرت کریں - (عبد العزیز عالم پور ضلع ہوشیارپور) (۳) عزیزم راجہ محمد اشرف خان صاحب موصی بی - اے دوی یسی - او) بعمر ۲۵ سال ساکن ملوٹ تحصیل پنڈ دادنخان بعارضہ ٹائیفائڈ جبل پور میں ۹/۴۵ ۳۰ کو فوت ہوئے - ان کے لئے دعائے مغفرت کی جائے - (چوہدری) غلام حسین جہلم -

دعائے نعم البدل (۱) خاکسار کی لڑکی بعمر ۹ ماہ مورخہ ۳ اکتوبر کو فوت ہو گئی احباب دعا نعم البدل فرمائیں - خاکسار محمد اسمٰعیل خان سکھو گڑھی قادیان - (۲) میری بچی بشریٰ خاتون بعمر ۲ سال ٹائیفائڈ میں مبتلا رہ کر ۱۰/۴۵ ۱ کو فوت ہو گئی - احباب نعم البدل کے لئے دعا فرمائیں - محمد یونس بوریلی -

اضافہ حصہ آمد محترمہ امینہ بیگم صاحبہ زوجہ ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب دھلی نے پہلے حصہ آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کی ہوئی تھی - اب انہوں نے ۱/۸ حصہ کی وصیت کر دی ہے - فجزاہا اللہ احسن الجزاء فی الدارین خیراً (افسر بہشتی مقبرہ)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اڈو نمگبو (لیگوس) میں احمدیہ دار التبلیغ کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب

الحاج مولوی فضل الرحمٰن صاحب حکیم کا ایڈریس تحریک احمدیت کا مختصر ذکر

ہر قسم کی مخالفتوں کے باوجود احمدیت کی روز افزوں ترقی

یہ اس انگریزی ایڈریس کا ترجمہ ہے جو الحاج مولوی فضل الرحمٰن صاحب حکیم (امیر جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا) نے اڈونگبو اوبنو (لیگوس افریقہ) میں احمدیہ دار التبلیغ کا سنگِ بنیاد رکھتے وقت ۶ ر اگست ۱۹۴۵ء اس مجلس میں پڑھا جس میں احمدی جماعتوں کے نمائندوں کے علاوہ اعلیٰ حکام اور دوسرے معززین بھی شامل تھے۔ مکرم حکیم صاحب نے حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے سب سے پہلے کہا

خدا تعالےٰ کا شکر

حاضرین کرام! اللہ تعالےٰ کا ہزار ہزار شکر ادا کرنے کے بعد کہ اس نے محض اپنے رحم اور لاانتہا فضل سے ہماری کمزوریوں غربت محدود ذرائع اور متعدد روکاوٹوں کے باوجود اس عمارت کے شروع کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ سے اس التجا کے بعد کہ وہ محض اپنے فضل سے ہی اسے مکمل کرنے میں ہماری اعانت فرمائے۔ میں آپ لوگوں کا اپنے مشن کی طرف سے دلی خلوص اور مسرت سے خیر مقدم کرتا ہوں۔ نیز تمام رؤسا، چیف امام۔ لیگوس کے تمام مہمانوں اور مختلف جماعتوں کے نمائندگان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے کمال مہربانی سے اپنی تشریف آوری سے ہمیں نوازا۔ خدا تعالےٰ کا فضل آپ سب کے شاملِ حال ہو۔

سب کا مشترکہ مکان

اس ملک میں شائد یہ رواج نہیں ہے۔ کہ لوگوں کو اپنے ذاتی مکانات کی بنیاد رکھتے وقت مدعو کیا جائے۔ لیکن یہ گھر جس کی اس وقت ہم بنیاد رکھ رہے ہیں۔ کوئی پرائیویٹ جگہ نہیں۔ بلکہ یہ وہ گھر ہے جہاں وہ لوگ رہیں گے جنہوں نے اپنی زندگیاں اللہ تعالےٰ کی رضا کی خاطر اور اس کی مخلوق کی بھلائی کے لئے حق و صداقت اور انصاف اور انسانیت کے قیام کے لئے وقف کر رکھی ہیں۔ پس یہ ہم میں سے کسی کا پرائیویٹ مکان نہیں۔ اور نہ ہی صرف ہمارا گھر ہے۔ بلکہ آپ بھی اس میں اسی طرح شریک ہیں جس طرح کہ ہم سو آپ اس تقریب کو صرف دیکھنے کے لئے یہاں تشریف نہیں لائے۔ بلکہ آپ بھی اس میں ہمارے برابر کے شریک ہیں۔

تحریک احمدیت کیا ہے؟

اس کے بعد میں تحریک احمدیت کے متعلق چند الفاظ کہنے کی آپ سے اجازت چاہتا ہوں

معزز بھائیو اور بہنو! تحریک احمدیت جس میں شامل ہونے کا ہمیں بجا فخر ہے۔ محض ایک سوسائٹی نہیں بلکہ ایک مذہبی جماعت ہے۔ اور اسلام کا دوسرا نام۔ اس کے بانی حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام اس زمانہ کے مامور اور مجدد ہیں۔ جو ہمارے آقا رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس پیشگوئی کے عین مطابق کہ ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علیٰ رأس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا وقت پر مبعوث ہوئے۔

آپ کو اللہ تعالےٰ نے مسیح اور مہدی بنا کر بھیجا۔ جن کی آمد کے مسلمان اور عیسائی اس آخری زمانہ میں بے تابی کے ساتھ منتظر تھے آپ نہ تو کوئی نیا مذہب یا نئی کتاب لائے اور نہ اسلام کا کوئی شوشہ آپ نے منسوخ کیا۔ بلکہ آپ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت اور قرآن کریم اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم کی صحیح تشریح و توضیح کے لئے تشریف لائے

مختلف ممالک میں احمدی مشن

اسی مقصد کے حصول کے لئے آپ نے اپنی ساری عمر صرف کی۔ اور بے خوف بہادر کی طرح اس جہاد میں ہمیشہ پیش پیش رہے۔ اسّی کے قریب عربی فارسی اور اردو میں کتب اسلام کی حمایت میں جن میں سے بعض کے انگریزی اور کئی دوسری زبانوں میں تراجم ہو چکے ہیں۔ اور ایک مخلص منظم جماعت آپ نے اپنے پیچھے چھوڑی۔ وہ جماعت جو اسلام کی حمایت میں آپ کے مشن کو چلا رہی ہے۔ وہ جنگ سے قبل ان ممالک میں اپنے تبلیغی مشن قائم کر چکی تھی۔ انگلستان۔ جرمنی۔ سپین۔ آسٹریا۔ پولینڈ۔ روس، البانیہ۔ یوگوسلاویہ۔ اٹلی۔ جاپان۔ ہانگ کانگ۔ آسٹریلیا۔ جاوا۔ سماٹرا۔ ملایا۔ سیلون۔ ممالک متحدہ امریکہ۔ جنوبی امریکہ۔ مصر فلسطین۔ مشرقی افریقہ۔ سیرالیون۔ گولڈ کوسٹ اور نائیجیریا وغیرہ۔ یہ سب مشن موجودہ امام و مطاع کی راہ نمائی میں جو بانی سلسلہ احمدیہ کے موعود فرزند ہیں۔ اور آپ کی پیشگوئیوں کے عین مطابق پیدا ہوئے۔ اور مسند خلافت پر متمکن ہیں قائم ہوئے ہیں۔

نائیجیریا میں احمدیت کی ابتداء

معزز بھائیو اور بہنو! آپ میں سے اکثر اس امر سے آشنا ہیں۔ کہ اس جماعت کی ایک شاخ اس ملک میں ۱۹۱۶ء کے قریب قریب قائم ہوئی تھی۔ اس جماعت کے قیام کی ہسٹری بالکل ویسی ہی ہے جیسی کہ الٰہی جماعتوں کی ہوتی ہے جو آرام و آسائش کی نہیں بلکہ آلام و مصائب سے پُر ہے۔ ہم نے مصائب کی آندھیاں برداشت کیں۔ اور دکھ درد سہے۔ تب جا کر اس کامیابی کے زینہ پہ قدم رکھ سکے۔

نائیجیریا کے آسمان پر احمدیت کا درخشندہ سورج

جیسا کہ میں نے ذکر کیا ہے۔ کہ یہ جماعت اس ملک سے ۱۹۱۶ء سے متعارف ہو چکی تھی لیکن اس کا صحیح استحکام اس وقت ہوا۔ جبکہ میرے محترم پیشرو الحاج مولوی عبد الرحیم صاحب نیر ۱۹۲۱ء میں اور میں، ان کے بعد ۱۹۲۲ء میں یہاں آیا۔ اور اسی وقت سے ہمارے مصائب اور تکالیف کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ ہم پر پتھر برسائے گئے۔ چاقوؤں سے زخمی کیا گیا سوسائٹیوں سے خارج کر دیا گیا۔ گھروں سے نکالا گیا۔ مقدمات میں گھسیٹا گیا۔ غرض ایذا رسانی میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی۔ المختصر احمدیت کو روکنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی۔ مکروا و مکر اللہ واللہ خیر الماکرین۔ یعنی انہوں نے اس ملک سے احمدیت کو نکالدینے کی تدابیر کیں۔ اور اللہ تعالےٰ نے احمدیت کو اس ملک میں قائم کرنے کی تدابیر اختیار کیں اور اللہ تعالےٰ ہی بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔ سو اس کی تدبیر ہماری جماعت کو یہاں قائم کرنے میں کامیاب ہو گئی اور اب ہم کہہ سکتے ہیں اصلھا ثابت وفرعھا فی السماء۔ کہ اس کی جڑیں زمین میں مستحکم ہو گئی ہیں۔ اور اس کی شاخیں آسمان تک پہنچ گئی ہیں۔

یریدون ان یطفئوا نور اللہ بافواھھم واللہ متم نورہ۔ انہوں نے اللہ تعالےٰ کے نور کو اپنے مونہہ کی پھونکوں سے بجھانا چاہا۔ لیکن اللہ نے اپنے نور کو مکمل کر کے چھوڑا۔ اور آج ہم دیکھتے ہیں۔ کہ ماہتاب احمدیت بدر کامل کی طرح نائیجیریا کے آسمان پر درخشندہ ہے۔ اور ہمارا آج کا اجتماع اس حقیقت پر شاہد ہے۔

بہت بڑا ابتلاء

بھائیو اور بہنو! مصائب و آلام کی تند و تیز آندھی ایک دفعہ پھر ۱۹۴۰ء میں چلی۔ جو بڑے بڑے آدمیوں کو اپنے ساتھ اڑا کر لے گئی۔ اس وقت جماعت کے بعض نام نہاد عمائدین احمدیت کے اصول سے انحراف کے سبب حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ نے انہیں جماعت سے خارج کر دیا۔ یہ ایک ایسی رَو تھی۔ جس میں جماعت کے بہت سے ابتدائی ممبر بھی بہہ گئے ۱۹۴۲ء میں بھی متعدد لوگ گمراہ ہو گئے۔ اور منحرفین کے گروہ میں جا شامل ہوئے۔ جس سے لامحالہ ہمارے معاندین کو غیر معمولی مسرت حاصل ہوئی۔ اور انہوں نے یقین کر لیا۔ کہ آسمان ہم پر ٹوٹ پڑا ہے۔ اور اس ملک سے احمدیت کا خاتمہ ہوا چاہتا ہے۔ اخبارات نے جنہیں ایسے معاملات میں غیر جانبدار رہنا چاہیئے تھا۔ ان کے ایک حصہ نے ہماری مخالفت میں ان معاملات کو بہت اہمیت دی اور موٹی موٹی سرخیوں اور دلکش عنوانات سے اس قسم کی خبریں شائع کیں۔ اس وقت ہر طرف سے یہی صدا آتی تھی امراء و رؤسا نے احمدیت کو چھوڑ دیا ہے۔ ہر آدمی ہمیں نفرت کی نگاہ سے دیکھتا تھا۔ اور خیال کیا جاتا تھا۔ کہ یہ مفلسوں اور قلاشوں اور بھک منگوں کی جماعت ہے اور اب زیادہ عرصہ یہاں قائم نہیں رہ سکیگی۔ بلکہ جلد ہی چار و ناچار منحرفین کے سامنے گھٹنے ٹیک دیگی لیکن لوگ۔ بیچارے اللہ تعالےٰ کے قانون کو نہیں جانتے تھے۔ انہیں کیا خبر کہ سچا مذہب غرباء کا ہی ہے جیسا کہ کہا گیا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح علیہ السلام نے بھی کہا ہے۔ "اونٹ کا سوئی کے ناکہ میں سے گزر جانا

امیر آدمی کے اللہ تعالیٰ کی بادشاہت میں داخل ہونے سے زیادہ آسان ہے"۔

کامیابی کا آغاز

ہم اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کا ہزار ہزار شکر ادا کرتے ہیں۔ اور اپنے پیارے آقا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی پدرانہ شفقت اور عنایات فراواں کا بھی جن کی دعاؤں سے وہ سال جبکہ امراء و رؤساء نے ہمیں چھوڑ دیا تھا۔ اور ہماری تباہی اور بربادی کا خیال کیا جاتا تھا۔ نہ صرف خیر و عافیت سے گزر گیا۔ بلکہ اسی سال سے ہماری ترقی اور کامیابی کا آغاز ہوا۔

پہلی مسجد کی تعمیر

اس سے قبل لیگوس میں ہماری ایک بھی مسجد نہ تھی۔ لیکن اسی سال ہم اپنی پہلی مرکزی مسجد ۱۳ اوجو گو اسٹریٹ میں بنانے کے قابل ہو گئے جہاں آپ بھی ہمیشہ اس تقریب میں شریک ہوتے تھے۔ جبکہ ۱۲ مارچ ۱۹۲۳ء کو آنریبل ڈاکٹر سر محمد ظفر اللہ خان۔ ایل ایل ڈی کے۔ سی۔ ایس۔ آئی جج فیڈرل کورٹ انڈیا اور سرکردہ ممبر جماعت احمدیہ نے اس مسجد کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔ اس وقت سر جان گال ول گورنر نائیجیریا۔ سر عزیز الحق ہائی کمشنر فار انڈیا (لندن) جناب چوہدری صاحب موصوف کے ساتھ تھے۔ اور سر بورڈ مین نے اس مجلس کی صدارت کی تھی۔

اسی سال ماہ اگست میں ہم نے بتوفیق ایزدی اس مسجد کو مکمل کر دیا۔ زمین کو ایک قطعہ ہمیں مل گیا تھا۔ اور ایک ہزار پونڈ کے قریب اس پر لاگت آئی۔ جس میں سے پانچ ہزار روپیہ مرکز نے دیا۔ اور باقی کی رقم ہم نے خود اپنے پاس سے صرف کی۔ نیز اپنے ہاتھوں سے کام کیا۔ امراء و رؤساء اپنا مال و دولت لے کر چلے گئے۔ مگر اللہ نے اپنے خزانے سے ہماری نصرت فرمائی۔

دار التبلیغ کی تعمیر

اور اب ہم یہ مکان تعمیر کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔ جس پر ۳ ہزار پونڈ لاگت کا تخمینہ ہے۔ مسجد کی تعمیر کے بعد جلد ہی اس کی تعمیر یقیناً اللہ تعالیٰ کے فضل کی علامت ہے۔ بھائیو اور بہنو! اس دار التبلیغ کی تعمیر کے [illegible] طرح مسجد [illegible]

ایک ہزار پونڈ کی رقم کے علاوہ جو ہمیں ہمارے مرکز سے مرحمت ہوئی ہے۔ بقیہ رقم اپنے پاس سے صرف کرنی ہے۔ اور بہت سی محنت مزدوری کا کام ہمارے بھائیوں اور بہنوں نے اپنے ہاتھوں سے بطیب خاطر کرنے کا عزم کیا ہے۔ اور اس ضمن میں مسٹر حسن عبد اللہ ہیڈ مستری کا نام خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

تعلیم کے متعلق پروگرام

اس ملک میں تحریک احمدیت کی مختصر سی ہسٹری بیان کرنے کے بعد میں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں۔ کہ تبلیغی کام کے ساتھ ساتھ تعلیمی کام بھی ہمارے ذمہ ہے۔ جس کے لئے ایک وسیع پروگرام ہمارے پیش نظر ہے۔ میرے بعض دوست اور جماعت کے بہی خواہ مجھے تعلیم کی طرف پوری توجہ نہ دے سکنے کی وجہ سے ملزم گردانتے رہے ہیں۔ لیکن کل امر مرھون باوقاتھا ہر کام کے لئے ایک وقت مقرر ہوتا ہے۔ اور وہ کام اپنے وقت پر ہی ٹھیک طور پر کیا جا سکتا ہے۔ جب ہم تعلیمی پروگرام میں اپنا قدم رکھیں گے۔ تو خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمیں اپنے عقائد کی قربانی کرتے ہوئے حکام کی منت و خوشامد کی ضرورت نہ ہوگی۔ اور نہ ہی ان کے آستانہ پر ناک رگڑنے کی نوبت آئیگی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے پاس کافی ایسے قابل افراد ہیں۔ جو ہمارے سکولوں اور کالجوں کو سنبھال سکتے ہیں۔

تعلیم ہمارے تبلیغی پروگرام کا ایک ضروری حصہ ہے۔ اور اسلام نے اسے بہت ضروری قرار دیا ہے۔ فی الحقیقت تمام مذاہب عالم میں سے صرف اسلام ہی نے تعلیم کو ہر مسلم مرد و عورت کے لئے ضروری فریضہ قرار دیا ہے چنانچہ ہمارے آقا رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ طلب العلم فریضۃ علےٰ کل مسلم ومسلمۃ۔ کہ تعلیم حاصل کرنا ہر مسلم مرد و عورت کا فرض ہے۔ پھر آپ فرماتے ہیں۔ اطلبوا العلم من المھد الی اللحد۔ علم کی تلاش میں پنگوڑے سے لے کر قبر میں جانے تک کوشاں رہو۔ پس ہم کس طرح اپنی زندگی کے ایک ضروری حصہ کی طرف سے غفلت برت سکتے ہیں۔ میں نے مرکز میں ایک اینگلو عربک کالج کھولنے کی سفارش کی ہے۔ اور ۱۲ مضامین کو جو [illegible] اور انگریزی میں گریجوایٹ ہوں کے مطابق [illegible]

کیا ہے۔ چار مشنری پہلے سے اس ملک میں موجود ہیں۔ جن میں سے دو جوس میں ہم پہلوانی کو پہنچ گئے ہیں۔ میں آپ کا ان سے آج تعارف کرانے کا منتظر تھا۔ مگر افسوس کہ گاڑیوں میں جگہ کی قلت کی وجہ سے اور ہڑتال کے سبب وہ ابھی تک یہاں نہیں پہنچ سکے۔ مجھے اس کی بہت تکلیف ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی مرضی میں کسی کا کوئی دخل نہیں۔

اور مبلغین کی آمد

ان مبلغین[1] کی آمد اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ احمدیت کو تمام مخالفتوں کے اس کو مٹانے کی کوششوں کے تند جھونکے۔ اپنوں اور بیگانوں کی شرارتوں۔ رؤساء اور امراء کی علیحدگی کے باوجود کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ بلکہ ان کی مخالفت نے کھاد کا کام دیا ہے۔ جس سے زمین زرخیز اور شاداب ہو گئی ہے۔ کیونکہ اس سے قبل صرف میں اکیلا تیرہ سال سے کام کر رہا ہوں۔ مگر اب اکٹھے چار مبلغ آرہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا شکر

ہم اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لاتے ہیں۔ کہ ہماری کمزوریوں اور ہمارے گناہوں کے باوجود اس نے ہم پر فضل کیا۔ اور ہم دعا کرتے ہیں۔ کہ بے شک لوگ ہمیں چھوڑ دیں۔ مگر وہ ہمیں نہ چھوڑے۔ اور ہمیشہ ہمارا ناصر و ممد ہو۔ اور ہر وقت اس کا فضل ہمارے شامل حال رہے۔ بھائیو اور بہنو! قبل اس کے کہ میں ختم کروں۔ ایک دفعہ پھر آپ لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کہ آپ نے یہاں تشریف لا کر ہماری عزت افزائی فرمائی۔ اور آپ کے لئے دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ کا فضل آپ کے شامل حال ہو۔

اب میں آپ لوگوں کی اجازت سے سنگ بنیاد رکھوں گا۔ اس کے بعد ہم خاموشی کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے۔ کہ وہ اس مکان کو جو اس کی عظمت کے لئے تعمیر کیا جا رہا ہے۔ برکت دے۔ اور سب پر بھی اللہ تعالیٰ کی برکت نازل ہو۔ اس کے بعد یہ تقریب ختم ہو جائیگی اور اگر آپ چاہیں تو جا سکتے ہیں۔

[1] حکیم صاحب مکرم یہ الفاظ کہہ ہی رہے تھے کہ دونوں مبلغ یعنی مکرم نسیم صاحب سیفی اور ملک احسان اللہ صاحب پہنچ گئے۔ اور مجمع نے خوشی کے نعرے لگانے شروع کر دیئے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں

مکرم مولوی غلام حسین صاحب ایاز مبلغ کا سنگاپور سے خط

سنگاپور وغیرہ علاقوں پر جاپانیوں کے قابض ہو جانے کے بعد ان علاقوں میں جس قدر احمدی مبلغ تھے۔ ان کا مرکز سے رسل رسائل کا سلسلہ منقطع ہو گیا۔ اور اس وقت تک کہ جاپان کو شکست ہوئی اور ان علاقوں پر اتحادیوں نے قبضہ کرنا شروع کر دیا۔ کوئی اطلاع نہ آتی تھی۔ اب خدا کے فضل سے کچھ نہ کچھ حالات معلوم ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ اور جو احباب ان علاقوں سے آرہے ہیں وہ سناتے ہیں۔ کہ مولوی صاحب موصوف جنگ کے خطرناک ایام میں بھی بڑی جرأت اور دلیری سے تبلیغ احمدیت کرتے رہے۔ اور جاپانیوں کی چالبازیوں سے ہندوستانیوں کو بچانے کے لئے اپنے آپ کو خطرہ میں ڈالنے سے بھی دریغ نہ کرتے۔ خدا تعالیٰ نے ان کو کامیابی عطا کی۔ اور اچھی خاصی جماعت انہوں نے قائم کر لی۔ حال میں ان کا جو خط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں پہنچا ہے۔ اس میں لکھتے ہیں۔

پیارے آقا! قریباً پونے چار سال کا عرصہ ہوا ہے۔ کہ خط و کتابت کا سلسلہ بند ہونے کی وجہ سے کوئی خط نہ لکھ سکا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر و احسان ہے کہ آج دستی خط بھیجنے کے قابل ہوا ہوں۔ ورنہ ڈاک ابھی تک نہیں کھلی۔

حضور کو مبارک ہو کہ حضور کی آٹھ دسمبر ۱۹۴۱ء والی رؤیا جو حضور نے ۱۲ دسمبر کے خطبہ جمعہ میں بیان فرمائی تھی لفظ بلفظ پوری ہوئی۔ جاپانی پہلی کامیابی کے بعد ہمیشہ کیلئے خائب و خاسر ہو کر شکست کلی پا گئے۔ اور انگریز اپنے گمشدہ مقبوضات پر آ کر قابض ہو گئے۔ رؤیا اور اس کی تعبیر مومنین کیلئے ازدیاد ایمان و یقین کا باعث ہوئی اور حضور کیلئے اظہار صداقت اور عظمت شان کا موجب بنی۔ اللّٰھم زد فزد۔ آمین۔ کاش کہ حضور کے دشمن اور حاسد اپنی آنکھوں سے تعصب کی پٹی کھولیں اور ان ظاہر اور باہر پیشگوئیوں کو صاف اور بین طور پر پوری ہوتی دیکھ کر حضور کے خلیفہ برحق ہونے پر ایمان لائیں۔

الحمد للہ جماعت سنگاپور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بالکل خیریت سے ہے۔ گذشتہ ایام میں ان کا بہت [illegible] میں بھی اور باہر جماعت نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترقی کی ہے [illegible] بیعت فارم پر کرا کے رکھے ہوئے ہیں۔ انشاء اللہ العزیز راستہ کھلنے پر ارسال کئے جائیں گے۔ حضور یہاں کی جماعت کے واسطے بہت دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو سچا اخلاص بخشے۔ اور ترقی عطا کرے۔ نیز مسجد مناسب مقام پر جلد بنانے کی توفیق بخشے۔ (انچارج تحریک جدید قادیان)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ایلیاہ کی آمد ثانی

یہود اپنی مقدس کتب و روایات کی بناء پر تین شخصیتوں کی آمد کے قائل تھے۔ ایلیاہ ۔ مسیح ۔ وہ نبی ۔ ملاکی نبی کی کتاب کے بموجب ان کے نزدیک ضروری تھا۔ کہ مسیح کی آمد سے قبل ایلیاہ کا دوبارہ نزول ہو۔ چنانچہ ان کے فقیہوں نے یہی سوال حضرت مسیح اور ان کے شاگردوں سے کیا۔ کہ مسیح کس طرح نازل ہو سکتے ہیں۔ جبکہ ابھی ایلیاہ کا نزول نہیں ہوا۔ حضرت مسیح ؑ نے اس کے جواب میں فرمایا۔ ایلیاہ سے مراد وہی ایلیاہ نہیں۔ جو پہلے گذر چکے۔ بلکہ ان کی سی استعدادوں والا ایک اور ہے۔ جو یوحنا یعنی یحییٰ نبی کی صورت میں ظاہر ہو چکا ہے۔ چنانچہ آپ نے فرمایا۔

" اور چاہو تو مانو ایلیا جو آنے والا تھا یہی ہے (یعنی یوحنا) جس کے سننے کے کان ہوں وہ سن لے" متی $\frac{11}{14}$۔

یہ مثال پیش کر کے ہم کہا کرتے ہیں۔ کہ جس طرح ایلیاہ کی آمد سے مراد ان کے مثیل یوحنا نبی کی آمد تھی۔ اسی طرح مسیح کی آمد ثانی سے مراد مسیح ناصری کی آمد نہیں بلکہ ان کے مثیل کی آمد مراد ہے۔ اس کی تردید کرنے کے لئے کتاب " ابن مریم" میں لکھ دیا گیا۔ کہ ملاکی نبی کی یہ پیشگوئی کسی نے بعد میں ایزاد کر دی ہے۔ اور واقعہ یہ پیشگوئی موجود نہیں۔ اور اس کی بنیاد ایک عیسائی مورخ کے قول پر رکھی گئی ہے۔ چنانچہ " ابن مریم" کتاب کے مصنف صاحب لکھتے ہیں:-

" ڈاکٹر رابنسن صاحب کہتے ہیں۔ کہ یہ حصہ غالباً کسی نے بعد میں ایزاد کر دیا ہے۔" صلہ ۱۰۶

ڈاکٹر رابنسن صاحب کے یہ الفاظ بتاتے ہیں۔ کہ انہوں نے بغیر دلیل و تحقیق کے ایسا لکھ دیا ہے۔ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ یہ بات حضرت مسیح کی صداقت میں ایک روک کے طور پر پیش کی گئی تھی۔ اور عہد عتیق کا جو علم حضرت مسیح کو دیا گیا تھا اس کا کوئی اور عیسائی دعویٰ نہیں کر سکتا۔ اگر واقعہ میں یہ پیشگوئی غلط ہوتی۔ تو حضرت مسیح صاف انکار فرما دیتے۔ کہ یہ پیشگوئی ہی سرے سے غلط ہے۔ تم کس طرح کہتے ہو۔ کہ ایلیاہ دوبارہ آئینگے۔ مگر آپ اس کا بالکل انکار نہیں فرماتے بلکہ اقرار کرتے ہیں۔ کہ ایسا ہونا ضروری ہے۔ ہاں اس کا صحیح مطلب بیان فرماتے ہیں۔ جو یہود کی سمجھ میں نہ آیا تھا۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:-

" ایلیا البتہ آئیگا اور سب کچھ بحال کریگا۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں۔ کہ ایلیاہ تو آچکا۔ اور انہوں نے اس کو نہیں پہچانا بلکہ جو چاہا اس کے ساتھ کیا۔ اسی طرح ابن آدم بھی ان کے ہاتھ سے دکھ اٹھائیگا۔ تب شاگرد سمجھ گئے۔ کہ اس نے ہم سے یوحنا بپتسمہ دینے والے کی بابت کہا ہے۔" (متی $\frac{17}{11 \text{ تا } 13}$)

ان آیات میں حضرت مسیح نے صاف طور پر اقرار کیا ہے۔ کہ جو کچھ ایلیاہ کی آمد کے متعلق لکھا ہے۔ وہ درست ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں۔ کہ وہی ایلیاہ آئیں گے۔ بلکہ اس سے مراد ان کا مثیل ہے۔ جو یوحنا ہے۔ چنانچہ خداوند کے فرشتے نے زکریا کو یوحنا کی بشارت دیتے ہوئے کہا۔ " وہ ایلیاہ کی روح اور قوت میں اس کے آگے آگے چلیگا۔" لوقا $\frac{1}{17}$

ہر زبان میں ایسے محاورے ہوتے ہیں۔ کہ ایک شخص سے مراد اس کی خو بو پر آنیوالا ہوتا ہے۔ کیونکہ دونوں وجودوں میں ایک کمال اتصال اور یگانگت ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ ان کے ذکر میں حروف تشبیہ بھی اڑا دیئے جاتے ہیں۔ مراد اس سے یہ ہوتی ہے۔ کہ ایک شخص کی آمد گویا دوسرے ہی کی آمد ہے۔

پس اگر ملاکی نبی کی کتاب کے یہ الفاظ " دیکھو خداوند کے بزرگ اور ہولناک دن کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا" ملاکی $\frac{4}{5}$۔ بعد کی زیادتی ہے۔ تو حضرت مسیح اس کی وضاحت فرما دیتے۔ کیونکہ اپنی پر سب سے زیادہ یہ اعتراض پڑ سکتا تھا۔ آپ کا انکار نہ فرمانا بلکہ اسکی صحت کا اقرار کرنا اور اس کی حقیقت کا اظہار کرنا بتاتا ہے۔ کہ آپ اس کو درست سمجھتے تھے۔ اور ایک نبی کے علم کا مقابلہ ایک مورخ کا علم نہیں کر سکتا۔ مشکوٰۃ نبوت سے نکلا ہوا کلام زیادہ وثوق اور یقین اپنے اندر رکھتا ہے۔ (نور الحق انور)

کتب منگانیوالے احباب اپنے پتے لکھیں

جن دوستوں نے پیشگی رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں کتب کے لئے جمع کرائی ہیں۔ وہ مہربانی کر کے اپنے آرڈر کتابوں کے لئے مع تعداد اور پورے پتہ کے فوراً مجھے لکھ بھیجیں۔ کئی ایک دوستوں کی پیشگی رقوم عرصے سے جمع ہیں۔ مگر ان کے پتے صحیح ہمارے پاس نہیں۔ لہذا وہ دوست بھی

تجارت کے لئے نادر موقعہ

تاجر احباب کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ عنقریب ایک دوست ایران اور دوسرے مشرقی افریقہ جانے والے ہیں۔ اس لئے ایسے تاجر احباب سے درخواست کی جاتی ہے۔ جو اپنے نمونہ جات ان ممالک میں بھیجنا چاہتے ہیں۔ وہ ہمارے پاس اپنی اشیا بطور نمونہ بھجوا دیں۔ اس نمونہ کے ساتھ مندرجہ ذیل معلومات ضرور شامل کی جائیں:-

(۱) قیمت تھوک (۲) قیمت خوردہ (۳) بنانے والے کا نام اور مکمل پتہ (اس میں احمدی تاجر صرف اپنا نام لکھیں۔ تاکہ یہ اشیاء انہی سے منگوائی جائیں) یہ بات درست ہے۔ کہ فی الحال مال باہر بھجوانے میں لائیسنس کی بڑی دقتیں ہیں۔ اور ان پابندیوں کے اٹھ جانے کے بعد انشاء اللہ اتنی دقتیں نہ ہونگی۔ لیکن اگر ہمارے پاس نمونہ جات تیار ہوں۔ تو ہم باہر جانے والے دوستوں کے ہمراہ ایسی اشیاء فوراً بھجوا سکتے ہیں۔

ہمارے ایک دوست جو کہ ایران گئے ہیں۔ انہوں نے لکھا ہے۔ کہ احمدی احباب اپنی اشیاء کے نمونہ جات فوراً ان کو بھجوا دیں۔ اور وہ ان کے لئے وہاں سے آرڈر بھجوانے کی کوشش کرینگے۔ اس لئے تمام تاجروں سے درخواست ہے۔ کہ وہ اپنے نمونے تین تین کی تعداد میں دفتر میں بھجوا دیں۔ تاکہ احمدی تاجروں کے مال کی بیرون از ہند منڈیاں تلاش کی جا سکیں۔

یہ بات بہت ہی زیادہ تعجب میں ڈالتی ہے۔ کہ احمدی احباب نے اس طرف کوئی توجہ نہیں کی۔ اقوام یورپ جو کہ تجارت میں ہم لوگوں سے بدرجہا بہتر ہیں۔ اس سلسلے میں ہزاروں اور لاکھوں روپیہ خرچ کرتی ہیں۔ وہ اپنی اشیاء کو کثیر رقوم صرف کر کے بھی نمائشوں میں بھجواتی ہیں۔ احمدی تاجروں کو موقع ملنے پر فائدہ اٹھانے میں سستی نہیں کرنا چاہیئے۔

ہمارا خیال ہے۔ کہ اس مرتبہ جلسہ سالانہ کے موقع یا اور کسی اجتماع کے موقع پر احمدی احباب کی اشیاء کی نمائش کی جائے۔ اور احمدی احباب کا جو کہ تاجر ہیں۔ ایک دوسرے سے تعارف کرایا جائے۔ اور ایک دوسرے کی تجارت کو ترقی دی جائے۔ یہ وہ وقت ہے۔ جبکہ ہم قومی تجارت کا بیج بو سکتے ہیں۔ تاکہ عام تجارت کے کھلنے کے وقت ہم اپنے آپ کو دوسروں سے پیچھے نہ پائیں۔

جو تاجر کسی وجہ سے اپنی اشیاء باہر نہیں بھجوانا چاہتے۔ ان کو بھی چاہیئے۔ کہ اپنے نمونے مرکز میں بھجوا دیں۔ اور ان کی قیمتیں اور دیگر کوائف کے متعلق اطلاع دیں۔ یا کم سے کم اپنا ایک بورڈ ہی بنوا کر ہمارے پاس بھجوا دیں۔ تاکہ جلسہ کے موقع پر ہم اس کو نمائش میں آویزاں کر سکیں۔ اور دوسرے احمدی تاجران سے تعارف کرا سکیں۔ اس سے ہماری تجارت کو یقیناً بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔ اور نہایت اچھے نتائج پیدا ہو سکتے ہیں۔

کسی تاجر کو یہ نہیں سوچنا چاہیئے۔ کہ وہ بہت چھوٹی تجارت کرتا ہے۔ اس لئے اسے اپنے نمونہ جات بھیجنے کی ضرورت نہیں۔ ہر تاجر کو یہ معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ دوسرے ممالک والے جانوروں کی آنتوں جیسی تجارت بھی کرنے میں عار نہیں سمجھتے۔ اور معمولی جڑی بوٹیوں اور کشیدہ کاری کے سامان کی تجارتیں کر کے بھی لاکھوں روپیہ کما لیتے ہیں۔ اگر ہمارے تاجروں کو بھی یہ بات معلوم ہو۔ تو وہ ایسی باتیں نہ سوچیں گے۔

پس تمام تاجر احباب اپنی اپنی اشیاء بطور نمونہ فوراً بھجوائیں۔ اور دیگر معلومات بھی ان اشیاء کے ہمراہ بھجوائی جائیں۔ تاکہ مذکورہ بالا تجاویز پر عمل کیا جا سکے۔ (ناظم تجارت)

انڈین ٹریڈ کمشنر ممباسہ کی طرف سے اعلان

لڑائی کے ختم ہو جانے کی وجہ سے انگلستان اور امریکہ کے تاجر مشرقی افریقہ کی کھوئی ہوئی منڈیوں پر قبضہ کرنے کی سرتوڑ کوشش کریں گے۔ اگر ہندوستانی تاجر چاہتے ہیں۔ کہ ان کا حصہ بھی قائم رکھا جائے۔ تو ضروری ہے۔ کہ وہ اپنے نمونے انڈین ٹریڈ کمشنر ممباسہ کو براہ راست بھجوا دیں۔ تاکہ ٹریڈ کمشنر کا دفتر ہندوستانی اشیاء کی وسیع پیمانے پر نمائش کر کے انہیں شہرت دے سکے۔ ٹریڈ کمشنر کے دفتر کے ساتھ ایک نمائشی کمرہ صرف اسی غرض کے لئے رکھا گیا ہے۔ کہ مال منگوانے والے تاجر وہاں آ کر اس مال کو دیکھیں۔ اور اپنی ضرورت کے مطابق اپنے آرڈر بھجوائیں۔ دفتر اکثر مرتبہ دوسرے تجارتی مراکز میں بھی نمائش کرواتا ہے۔ اور یہ تجربہ شدہ امر ہے۔ کہ یہ طریق ہندوستان اور مشرقی افریقہ کے باہمی تعلق قائم

نمونہ کے ساتھ اسکی تھوک قیمت ہونی چاہیئے۔ اگر کپڑے کے نمونے بھجوائے جائیں۔ تو ... کم دو گز کے ہوں۔ تاکہ ان کی اچھی طرح نمائش ... (ناظم تجارت)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ماہوار نقشہ بیعت اگست ۱۹۴۵ء مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیہ

مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ذریعہ اگست میں ۵۹ افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ تفصیلی نقشہ درج ذیل ہے۔ اس کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ اس مہینہ میں مقامی تبلیغ کے ذریعہ ۲۸ دیہاتی مبلغین کے ذریعہ ۱۸ اور دیگر مبلغین کے ذریعہ ۱۳ بیعتیں ہوئیں۔ جولائی کی نسبت مقامی تبلیغ کا قدم آگے ہے۔ مگر دیہاتی مبلغین سابقہ معیار سے بہت نیچے گر گئے ہیں۔ سوائے روڈہ اور دھاریوال کے مبلغین کے باقی سب دیہاتی مبلغین کا کام بیعت کے لحاظ سے افسوسناک طور پر غیر تسلی بخش ہے۔ اکثر دیہاتی مبلغین اچھی بڑی جماعتوں میں کام کرتے ہیں۔ اور ان کا فرض ہے کہ مقامی جماعتوں کے تعاون سے ایسی تبلیغی تنظیم پیدا کریں کہ ہر مہینہ بیعتیں بڑھتی رہیں۔ جماعتوں کے تعاون کے ساتھ اگر وہ اپنے حلقہ میں مقیم احمدیوں کے غیر احمدی رشتہ داروں کو ہی صحیح طریق پر تبلیغ کرتے رہیں تو بہت جلد ہی انشاء اللہ خاطرخواہ نتائج نکل سکتے ہیں۔ دیگر مبلغین کا کام بھی بیعت کے لحاظ سے کالعدم ہے۔

انچارج بیعت دفتر پرائیویٹ سکرٹری

ماہوار نقشہ بیعت اگست ۱۹۴۵ء مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیہ

نمبر شمار	نام مبلغ	تعداد بیعت	نمبر شمار	نام مبلغ	تعداد بیعت
۱	الحاج عبدالرحیم صاحب نیّر بمبئی	×	۲۳	مولوی رحیم بخش صاحب جوڑہ ضلع لاہور	۱
۲	الحاج مولوی محمد سلیم صاحب کلکتہ	×	۲۴	حافظ بشیر احمد صاحب رنگ ″	×
۳	مولوی عبدالغفور صاحب بھاگلپور	×	۲۵	خواجہ خورشید احمد صاحب امین آباد ضلع گوجرانوالہ	×
۴	سید اعجاز احمد صاحب بنگال	×	۲۶	سید محمد امین شاہ صاحب کھنڈوالی ضلع لائل پور	×
۵	چودھری مظفر الدین صاحب بنگال	×	۲۷	سید علی اصغر شاہ صاحب پہلاں ضلع گجرات	×
۶	مولوی عبدالمالک خاں صاحب حیدرآباد دکن	×	۲۸	مولوی جمال الدین صاحب کھلبروڈن سرگودھا	×
۷	مولوی عبداللہ صاحب مالابار	۱	۲۹	حافظ ابوذر صاحب روڈہ ضلع سرگودھا	۹
۸	مولوی چراغ الدین صاحب پشاور	×	۳۰	مولوی شیخ محمد صاحب دنیاپور ضلع ملتان	×
۹	مولوی غلام احمد صاحب فرخ سندھ	۴	۳۱	مولوی عبدالمجید صاحب دھاریوال ضلع گورداسپور	۷
۱۰	مولوی محمد حسین صاحب پونچھ	×	۳۲	مولوی غلام رسول صاحب غازیکوٹ ″	×
۱۱	مولوی عبدالقادر صاحب سنجوپورہ	۷	۳۳	حکیم احمد دین صاحب بھینی میلواں ″	×
۱۲	مولوی فضل دین صاحب آگرہ	×	۳۴	مولوی عبدالرحمن صاحب داتہ ضلع ہزارہ	×
۱۳	مولوی منظور احمد صاحب ننگلہ گھنو ضلع ایٹہ	۱	۳۵	مولوی عبدالعزیز صاحب چھچھرہ گورداسپور	×
۱۴	صاحبزادہ محمد طیب صاحب سرائے نورنگ	×	۳۶	مولوی بشیر محمد صاحب مدرس سکار	×
۱۵	مولوی عبدالواحد صاحب سری نگر کشمیر	×	۳۷	مولوی محمد اسماعیل صاحب دیال گڑھی	×
۱۶	مولوی بشیر احمد صاحب سانڈھن	×	۳۸	دفتر مقامی تبلیغ	۸
۱۷	گیانی عباد اللہ صاحب	×	۳۹	مولوی عبدالرحیم صاحب عارف مبلغ مقامی تبلیغ	۲
۱۸	گیانی واحد حسین صاحب	×	۴۰	مولوی عبدالکریم صاحب ″	×
۱۹	مولوی سید احمد علی صاحب	×	۴۱	مولوی محمد منشی خان صاحب ″	۱۸
۲۰	ماسٹر مہدی شاہ صاحب انبالہ امرتسر	×	۴۲	چودھری محمد خان صاحب ″	×
۲۱	چودھری عطاء اللہ صاحب عینی والی سیالکوٹ	۱	۴۳	چودھری نبی بخش صاحب ″	×
۲۲	مولوی بشیر محمد صاحب میانی نول سیالکوٹ	×			

وصیتیں

نوٹ:- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کرے (سکرٹری مقبرہ بہشتی)

نمبر ۸۶۵۶ منکہ عبدالرزاق ولد منشی واعظ الدین صاحب قوم احمدی پیشہ کاشتکاری و تجارت عمر ۳۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۰ء ساکن تارو آ ڈاکخانہ لال پور ضلع ٹپرہ صوبہ بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج ۵/۴/۱۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ ایک کانی زرعی زمین قیمتی -/۳۰۰ روپے ایک مکان رہائشی خام قیمتی -/۲۰۰ روپے۔ میں نے اس جائیداد کے عوض -/۲۰۰ روپیہ قرضہ لیا ہوا ہے۔ میں اپنی جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ تجارت کے ذریعہ مجھے قریباً -/۲۵ روپے ماہوار آمد ہو جاتی ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ ادا کرتا رہوں گا۔ نیز میری وفات پر جو جائیداد ثابت ہو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد عبدالرزاق موصی گواہ شد ساجد علی امین موضع تارو آ۔ گواہ شد محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال۔

نمبر ۸۶۶۲ منکہ حور النساء چاند بی بی زوجہ ماسٹر عبدالسعید صاحب قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۶ء ساکن ڈھاکہ شہر ۵۰ P ڈھاکہ ضلع ڈھاکہ صوبہ بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵ اپریل ۱۹۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ میرا حق مہر مبلغ -/۵۰۰ روپے تھا جس میں سے مبلغ -/۲۶ روپے اپنے خاوند سے لے کر تحریک جدید کے چندہ میں دے چکی ہوں۔ لہٰذا اب -/۴۷۴ روپے میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہیں۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ نیز اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میرے مرنے پر جس قدر میرا ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ:- حور النساء۔ گواہ شد:- عبدالسعید خاوند موصیہ مذکور۔ گواہ شد:- محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال قادیان

نمبر ۸۶۶۱ منکہ مولوی حیدر علی بھویاں ولد منشی اکرام الٰہی صاحب مرحوم قوم احمدی پیشہ ملازمت و زمینداری عمر ۶۳ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۳ء ساکن موضع باسودیوب ضلع ٹپرہ صوبہ بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مئی ۱۹۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ زرعی زمین تخمیناً ۲ درون یعنی ۳۲ کانی واقع موضع باسودیوب و موضع ڈبلہ و موضع گھٹبارامی ہے جس کی قیمت اندازاً -/۱۶۰۰۰ روپے ہوگی اور ایک عدد مکان خام رہائشی قیمتی اندازاً -/۲۰۰۰ روپے ہوگی میں اس کل جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ لیکن میرا گزارہ صرف اس جائیداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ اس وقت -/۳۰ روپے ماہوار ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ نیز جو کچھ میرا ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد حیدر علی احمد ساکن باسودیوب پرگنہ سراین ضلع ٹپارہ بنگال۔ گواہ شد خلیل الرحمن پسر موصی گواہ شد محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال۔

نمبر ۸۶۸۴ منکہ اکرام الدین ولد ضمیر الدین منشی قوم احمدی پیشہ تجارت عمر ۵۴ سال تاریخ بیعت ساکن ناتائی ۵۰ P برہمن بڑیہ ضلع ٹپرہ صوبہ بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵ مئی ۱۹۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے (۱) ۱/۴ ۱ کانی زرعی زمین واقعہ دھنرلہ بل برہمن بڑیہ قیمتی اندازاً -/۱۰۰۰ روپے اور ایک مکان رہائشی خام واقعہ موضع ناتائی ضلع برہمن بڑیہ قیمتی اندازاً -/۲۰۰ روپے ہے۔ لہٰذا کل جائیداد کی قیمت اندازاً -/۱۲۰۰ روپے ہوئی۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اس کے علاوہ میری ماہوار آمد مبلغ -/۳۵ روپے ماہوار ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ نیز میرے ترکہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد:- اکرام الدین محلہ احمدی پاڑہ برہمن بڑیہ بنگال۔ گواہ شد ... احمدی پاڑہ ... بنگال۔ گواہ شد محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال۔

ہر احمدی کی زبردست خواہش

ہر احمدی کی زبردست خواہش ہے کہ اسے حضرت المصلح الموعود امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع حضور ایدہ اللہ کے ملفوظات ۔ خطبات ۔ ارشادات اور تازہ رویا و کشوف والہامات بلاناغہ پہنچتے رہیں ۔ اس کی یہی صورت ہے کہ جن خریداران "الفضل" کے نام وی پی بھیجے جا رہے ہیں۔ وہ انہیں وصول فرمالیں ۔ ورنہ اخبار بند ہو جائے گا اور وہ اس روحانی فائدے سے محروم ہو جائیں گے ۔ دفتر کو جو مالی نقصان ہوگا وہ اس کے علاوہ ہے (مینیجر)

نمبر ۸۶۳۹ منکہ حفیظ الدین صاحب ولد قمر الدین مرحوم قوم احمدی پیشہ تجارت عمر ۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۵ء ساکن محلہ احمدی پاڑہ برہمن بڑیہ ضلع ٹپرہ صوبہ بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸ مئی ۱۹۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے ۹ کانی زرعی زمین واقعہ سیجرائیل کنڈی ضلع برہمن بڑیہ قیمتی اندازاً/۔۲۰۰ روپے ۵ کانی زرعی زمین واقعہ موضع ابرا ضلع سلہٹ صوبہ آسام قیمتی/۔۶۰۰ روپے اور ایک باربرداری کشتی میں نصف حصہ قیمتی اندازاً/۔۲۰۰ روپے اور ایک دوکان واقعہ چاندورا ضلع ٹپرہ بنگال قیمتی/۔۵۰ روپے اور ایک دوکان واقعہ مادھوپور ضلع سلہٹ صوبہ آسام قیمتی/۔۱۰۰ روپیہ اور ایک رہائشی مکان خام واقعہ محلہ احمدی پاڑہ شہر برہمن بڑیہ قیمتی اندازاً/۔۴۰۰ اور ایک قطعہ زرعی زمین سر رہن بالعوض مبلغ/۔۳۰۰ روپیہ ہے ۔ لہذا کل جائیداد کی قیمت/۔۲۰۵۰ روپیہ بنتی ہے ۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں ۔ اگر کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا ۔ اس پر اور میرے متروکہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی ۔ لیکن میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت/۔۱۰۰ روپے ماہوار کے قریب بذریعہ تجارت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ العبد حفیظ الدین محلہ احمدی پاڑہ برہمن بڑیہ بنگال ۔ گواہ شد عبد المالک سکرٹری مال احمدی پاڑہ بنگال گواہ شد محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال +

۸۶۸۶ منکہ آمنہ خاتون زوجہ عبد الخالق صاحب قوم احمدی عمر ۴۴ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۵ء ساکن احمدی پاڑہ ڈاک خانہ برہمن بڑیہ صوبہ بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ ۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں ۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے ۔ ایک کانی زرعی زمین جو مجھے والدین کے ترکہ سے ملی ہے ۔ اندازاً/۔۶۰۰ روپے اور زیورات طلائی و نقرئی اندازاً/۔۱۸۰ روپے حق مہر جو میرے خاوند محترم کے ذمہ ہے ۔ /۔۸۰۰ روپیہ ہے میں کل جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں ۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر اور میرے متروکہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی ۔ العبد آمنہ خاتون ۔ گواہ شد ۔ عبد المالک سکرٹری مال احمدی پاڑہ بنگال ۔ گواہ شد ۔ محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال ۔

نمبر ۸۶۸۵ منکہ اشرف علی ولد منشی جہاں بخش مرحوم قوم احمدی پیشہ تجارت تاریخ بیعت ۱۹۱۵ء ساکن احمدی پاڑہ ۔ ڈاک خانہ برہمن بڑیہ ضلع ٹپرہ صوبہ بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸ ۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے ۱۶ کانی زرعی زمین بڑے پوکھر کے پار برہمن بڑیہ اور اندپوڑا علاقہ آسام میں ۴ کانی زمین زرعی کل ۲۰ کانی قیمتی اندازاً/۔۲۰۰۰ روپے اور ایک رہائشی مکان خام واقعہ محلہ احمدی پاڑہ قیمتی اندازاً/۔۵۰۰ روپے اور ایک عدد دوکان واقع موضع مادھوپور ضلع سلہٹ صوبہ آسام قیمتی اندازاً/۔۱۰۰ روپے لہذا کل جائیداد کی قیمت/۔۲۶۰۰ روپیہ بنتی ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں ۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی ۔ لیکن میرا گزارہ صرف اس جائیداد پر نہیں ۔ بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ ۶۰ روپے ماہوار بذریعہ تجارت ہوتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ میرے متروکہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی ۔ العبد اشرف علی احمدی پاڑہ بنگال ۔ گواہ شد محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال ۔ گواہ شد عبد المالک احمدی پاڑہ بنگال ۔

نمبر ۸۶۹۱ منکہ ابو الحسنین ولد منشی محمد قائم اللہ صاحب مرحوم قوم احمدی پیشہ ملازمت عمر ۴۷ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۸ء ساکن موضع چاندپور رانجھیا ڈاک خانہ چاندپور ضلع میمن سنگھ صوبہ بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ ۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ۔ میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے چالیس کانی زرعی مختلف اقسام کی مواضعات رانجھیا چھوہریہ ۔ کلادیا اور نیکلی ۔ ڈاک خانہ چاندپور ضلع میمن سنگھ میں واقع ہے ۔ جس کی اندازاً قیمت چار ہزار پانچ سو روپیہ ہوگی ۔ اس طرح موضع رانجھیا میں ایک رہائشی مکان خام قیمتی/۔۱۰۰۰ روپیہ اور ایک مکان دیواریں پختہ اور چھپت ٹین کی واقعہ محلہ چوک شیر امیمن سنگھ قیمتی/۔۵۰۰۰ روپیہ میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں ۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں ۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا ۔ اور اس جائیداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی ۔ لیکن میرا گزارہ صرف اس جائیداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت بذریعہ ملازمت مبلغ/۔۲۱۰ روپے ماہوار ہے ۔ اور میمن سنگھ کے مکان کا کرایہ اندازاً دس روپے ماہوار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا نیز میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی ۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد ابو الحسنین ۔ گواہ شد سید سعید احمد انسپکٹر بیت المال ۔ گواہ شد محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہمدرد نسواں

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تحریر فرمودہ نسخہ

اٹھرا کے مریضوں کے لئے

نہایت مجرب و مفید ہے

قیمت فی تولہ عمہ مکمل خوراک گیارہ تولہ بارہ روپے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

سندھ کی اراضی کیلئے منشیوں کی ضرورت

زمیندارہ خاندان سے تعلق رکھنے والے اور زمیندارہ کام سے اچھی طرح واقف ہوں ۔ تعلیم مڈل ۔ محنتی دیانتدار مخلص اور صحت مند منشیوں کی ضرورت ہے ۔ ضرورتمند احباب اپنی درخواستیں پریذیڈنٹ صاحبان کی تصدیق سے بھجوائیں ۔ تنخواہ/۔۳۰ روپے جنگ الاؤنس نو روپے کے علاوہ ایک من غلہ بھی ماہوار دیا جائیگا ۔

دفتر اراضی سندھ واقع دفتر ڈاک قادیان

پاگل پن کی دوا

وہ لوگ جو کہ پاگل ہو گئے ہوں ۔ اور دماغ بالکل خراب ہو گیا ہو یہاں تک کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں ۔ ہر چیز پھینکتے ہوں ۔ ان کا علاج کیا ہوتا ہے کہ وہ پاگل خانے میں بند کر دیئے جاتے ہیں ۔ اور صدہا علاج کرنے سے بھی برسوں اچھے نہیں ہوتے ۔ ان کے والدین پاگل ہونے سے رنجیدہ خاطر رہتے ہوں ۔ میں بہت زور کے ساتھ آپکو مطلع کرتا ہوں کہ آپ فوراً یہ دوا منگا کر استعمال کرائیں صحت ہو جائے گی ۔ انشاء اللہ ۔ قیمت دس روپے عہ ، (نوٹ) میں خدا کو حاضر ناظر جان کر لکھتا ہوں یہ دوا کیسا فائدہ کرتی ہے

مولوی حکیم ثابت علی (پنج زبان)

محمود نگر ۵ لکھنؤ

آسام بنگال

نئی نوٹ ۔ دوبارہ تیار

کی مشہور معروف دوا "جبری" امراض کی جان بچانے کیلئے ایک انتہائی تریاقی (خدا داد طاقت) ہے ۔ سینکڑوں آسیب زدہ مریضوں ایک بار آزمائش کریں ۔ قیمت جبری مکمل پیالہ جس میں قیمتی کشتہ جات شامل ہیں چالیس عدد کا کورس چھ روپیہ نمونہ دس روز بارہ روپے جبری عطا ہیں روپے نمونہ دس روز چھ روپیہ ۔ منشی

رابطہ صاحب کے ایل شرما اینڈ سنز ۔ (۲) شیلانگ آسام پنجابی منی جگادھری

مفردات کے متعلق ضروری اعلان

میں اپنے ہاں کے تیار شدہ مرکبات کے متعلق ایک گزشتہ پرچہ میں اعلان کر چکا ہوں ۔ مفردات میں کستوری ۔ زعفران عنبر موتی ۔ مصطگی رومی ۔ چھڑیلہ ۔ سنتر ۔ دار چینی ۔ چوب چینی ۔ ریوند خطائی ۔ رگ ماہی ۔ سلاجیت ۔ یاقوت زمرد ۔ نیلم ۔ پکھراج ۔ کہربا ۔ فیروزہ ۔ مروارید ۔ نقرہ ودیگر نایاب مفردات نہایت عمدہ قسم اور قابل اعتماد موجود ہیں یہ چیزیں حاصل کرنے کیلئے ہمیشہ ایک مشہور جوہری کی خدمات حاصل کر دی گئی ہیں ۔ احباب حسب ضرورت منگوا کر فائدہ اٹھائیں ۔ خاکسار حکیم عبد العزیز خان حکیم حاذق مالک ضبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

رنگون ۱۶ اکتوبر۔ آج برما میں سول گورنمنٹ نے ملک کا انتظام سنبھال لیا ہے۔ آج گورنر برما جلوس کی شکل میں رنگون میں داخل ہوں گے۔ اور جلوس کے بعد گورنمنٹ ہاؤس پر جھنڈا لہرایا جائیگا۔ برما سب سے پہلا ملک ہے۔ جو دشمن کے قبضہ میں چلا گیا۔ اور لڑائی کے بعد اپنی اصلی حالت پر آ گیا ہے۔

یوروشلم ۱۶ اکتوبر۔ فلسطین میں اگرچہ اس وقت امن ہے۔ لیکن لوگوں سے ہتھیار لینے میں گورنمنٹ کو مشکلات کا سامنا ہو رہا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ فلسطین میں یہودیوں کی تین مسلح فوجیں ہیں۔ جو توڑ دی جائینگی۔ یہ فوجیں یہودیوں نے خلاف قانون تیار کی ہیں۔ اور اس کی وجہ سے امن خطرہ میں ہے۔

بٹاویہ ۱۶ اکتوبر جنوب مشرقی ایشیا کے کمانڈر انچیف آج بٹاویہ پہنچ گئے ہیں۔

کراچی ۱۶ اکتوبر۔ مسلمانوں کا ایک جلسہ ہوا۔ جس میں قرار دیا گیا۔ کہ ۲۶ اکتوبر کو فلسطین میں یہود کے داخلہ کے خلاف فلسطین دن منایا جائے۔

ٹوکیو ۱۶ اکتوبر کہا جاتا ہے کہ ہٹلر نے ایک سب میرین کے ذریعہ جاپان بھاگ جانے کی کوشش کی۔ حال میں ایک جاپانی افسر نے بتایا۔ کہ گذشتہ [illegible] میں ایک سب میرین جاپان سے جرمنی کے [illegible] ہوئی تھی۔ مگر پھر پتہ نہیں چلا۔ کہ وہ کدھر گئی۔

لنڈن ۱۶ اکتوبر سرکاری حلقوں میں کہا جاتا ہے۔ کہ وزیر اعظم برطانیہ دو ہفتوں تک فلسطین کی صورت حال کے متعلق ایک سکیم تیار کر لینگے۔ باخبر حلقوں کی رائے ہے۔ کہ وزیر اعظم برطانیہ پندرہ سو یہودیوں کو فلسطین میں داخل ہونے کا پرمٹ دے دیں گے۔ لیکن امریکہ کو یہودیوں اور عربوں کے درمیان تنازعہ کے قطعی حل میں شریک ہونے کے لئے ضرور درخواست کی جائے گی۔ برطانوی حکومت فلسطین کے متعلق متفق الرائے نہیں۔ اس سوال پر بہت اختلاف رائے پایا جاتا ہے۔ وزارت خارجہ [illegible]ئے عرب میں قیام امن چاہتی ہے۔

پیرس ۱۶ اکتوبر۔ پیرس کے سابق وزیر اعظم پیئر لاوال کو کل صبح پیرس میں گولی کا نشانہ بنایا گیا۔ کل صبح پونے نو بجے ایک مجسٹریٹ [illegible] لاوال سے ملا۔ اور اسے بتایا۔ کہ وہ پھانسی کے لئے جایا جانے والا ہے۔ یہ سن کر لاوال نے قریب سے ہی ایک گلاس اٹھایا۔ جس میں زہر بھرا ہوا تھا۔ اسے پی گیا۔ ایک منٹ بعد وہ درد و کرب سے زمین پر تڑپنے لگا۔ ڈاکٹروں نے ایک گھنٹہ میں ہی زہر کا اثر زائل کر دیا۔ لیکن ساڑھے بارہ سے پہلے اس کا خاتمہ نہ کیا جا سکا۔

قاہرہ ۱۶ اکتوبر۔ شیخ حسن البانی لیڈر مسلم برادرہڈ سوسائٹی نے کل بیان میں کہا۔ کہ فلسطین کے یہود و عرب کا تنازعہ سارے عربوں کا قومی مسئلہ ہے۔ ہماری امداد فلسطین کے لئے حاضر ہے۔ نہ صدر ٹرومین اور نہ برطانیہ چالیس لاکھ مسلمانوں کو نظر انداز کر سکتا ہے۔ یہود کو فلسطین میں قومی گھر بنا لینے دیجئے۔ مسلمانان عالم یہ دکھا دینگے۔ کہ ایک کروڑ ساٹھ لاکھ مسلمانوں کی قربانی یہودیوں کو دنیا بھر میں تباہ کر دیگی۔

نئی دہلی ۱۶ اکتوبر۔ حکومت ہند نے مختلف محکموں کے کام میں ربط قائم کرنے کے لئے ایک نیا محکمہ قائم کیا ہے۔ حکومت ہند کے فوجی مالیات کے مشیر سر ایرک کوٹس کی خدمات اس محکمے کو منتقل کر دی گئی ہیں۔

تاندلیانوالہ ۱۶ اکتوبر۔ گندم ڈڑا ۹/۴/- گندم ۵۹۱ ۹/۷/- روپے۔ گھی ۷۴/- روپے جو ۶۱/-۔ توریا ۱۵/-۔ گڑ پرانا ۱۳/-

پیرس ۱۶ اکتوبر۔ لاوال جس نے موت سے چند لمحے پہلے زہر کھا کر گولی سے بچنے کی کوشش کی تھی۔ کل پھانسی کے احاطہ میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ موت سے پہلے اس نے کہا۔ میں اس جرم کے لئے آپ کو قصور وار نہیں ٹھیراتا۔ زندہ باد فرانس۔ میرے دل میں گولی مارو۔ اس نے حکام سے درخواست کی۔ کہ مجھے خود گولی چلانے کا آرڈر دینے کی اجازت دی جائے۔ لیکن اس درخواست کو نامنظور کر دیا گیا۔

برلن ۱۵ اکتوبر۔ نازی پارٹی کی چوبیس سرکردہ شخصیتوں کے خلاف جن میں گوئرنگ ہیس اور ربن ٹراپ شامل ہیں کل جو مقدمہ پیش ہوا۔ اور تیسری بار ملتوی ہو گیا۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ کل کا مقدمہ روسی ترجمہ کی تیاری میں مشکل سے پیش آیا۔ روسیوں اور مغربی اتحادیوں میں کوئی شدید قسم کی کشمکش نہیں ہے۔

یروشلم ۱۶ اکتوبر۔ برطانیہ کے فوجی ہیڈ کوارٹر نے اعلان کیا ہے۔ کہ گذشتہ ۴۸ گھنٹوں میں فلسطین میں کوئی فساد نہیں ہوا۔ تاہم عرب اور یہودی دونوں نے پروپیگنڈا کی مہم کو بہت تیز کر دیا ہے۔

لنڈن ۱۵ اکتوبر۔ سنگاپور ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ شہنشاہ ہیروہیٹو نے سپریم کمانڈر میکارتھر کے حکم کے ماتحت جاپان کے امپیریل جنرل ہیڈ کوارٹر کو توڑ دیا ہے۔

لنڈن ۱۶ اکتوبر۔ برطانیہ جلد ہی ایک نئے ہوائی جہاز کے ذریعے ہوائی سفر کی رفتار کا پرانا ریکارڈ توڑنے کی کوشش کرے گا۔ اس وقت یہ ریکارڈ ۴۳۱ میل فی گھنٹہ ہے۔ اس ہفتہ کے آخر میں کینٹ میں یہ پرواز کی جائے گی۔ امریکہ نے گذشتہ دنوں دعویٰ کیا تھا۔ کہ اس کا ایک ہوائی جہاز ۴۲۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے اڑ سکتا ہے۔ برطانیہ کا دعویٰ ہے۔ اس کا نیا ہوائی جہاز اس سے بھی تیز ہے۔

نئی دہلی ۱۶ اکتوبر معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت ہند نے نومبر کے آخر یا دسمبر کے پہلے ہفتہ میں صوبائی گورنمنٹوں کی ایک کانفرنس بلائی ہے۔ جس میں سول سپلائیز سے متعلق کنٹرول کے معاملات پر غور کیا جائے گا۔ صوبائی گورنمنٹوں کے مشورہ کے بعد حکومت ہند کنٹرول ڈھیلے کرنے کے متعلق فیصلہ کرے گی۔

لاہور ۱۶ اکتوبر۔ سونا ۷۷/۴/- روپے چاندی ۱۳۱/۸/- روپے پونڈ ۵۳/۸/-

امرتسر ۱۶ اکتوبر۔ سونا ۸۰/- روپے چاندی ۱۳۱/۸/- روپے پونڈ ۵۳/۸/-

پشاور ۱۶ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ سرحدی لیجسلیٹو اسمبلی نومبر کے پہلے ہفتہ میں توڑ دی جائے گی۔

بمبئی ۱۶ اکتوبر۔ سرکاری طور پر اس امر کا اعلان کیا گیا ہے۔ کہ چند روز پیشتر صوبہ بمبئی میں جو قیامت خیز طوفان آیا تھا۔ اس سے سخت نقصان پہنچا۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ بڑودہ اور گودھرا کے درمیان ۴۸ گھنٹے میں ۱۸ سے ۲۰ انچ تک بارش ہوئی تھی۔ بارش کے طوفان نے اس قدر تباہی نازل کی۔ کہ پیلادرا اور بڑودہ کے درمیان ایک سو میل تک ریلوے لائن ٹوٹ گئی۔ اس کے ارد گرد کا علاقہ ایک لمبی چوڑی جھیل کی صورت اختیار کر گیا۔ جس کے باشندوں نے درختوں اور گھروں کی چھتوں پر چڑھ کر جان بچائی۔ یہ جھیل تین دن تک جوں کی توں رہی۔ علاقہ بھر کے ہزاروں مویشی ہلاک ہوئے۔ ان کی فصلیں تباہ و برباد ہوئیں۔ علاقے کے بہت سے گھر بھی تباہ ہو گئے ہیں۔

بیت المقدس ۱۶ اکتوبر۔ فلسطین کی امن و سلامتی کے لئے چالیس ہزار برطانی فوج اور دس ہزار پولیس کے سپاہی ہنگامی صورت حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے بالکل تیار بر تیار کھڑے ہیں۔ فلسطین میں یہود کے غیر آئینی داخلہ کو روکنے کے لئے بحری فوج کی بے شمار کشتیاں ساحل کے ساتھ گشت لگاتی رہتی ہیں۔

لنڈن ۱۶ اکتوبر۔ لیبر پارٹی جب سے برسر اقتدار آئی ہے۔ اسے سخت مشکلات کا سامنا ہو رہا ہے۔ جہازی گودیوں کے مزدوروں نے ہڑتال کر دی ہے۔ اور اب بوڑھے آدمیوں کی پنشن کے مسئلہ پر لیبر پارٹی کی پچھلی بنچوں کے ایک سو پچاس لیبر ممبروں نے حکومت کے خلاف بغاوت کرنے کی دھمکی دی ہے۔ جو بیجر ایٹلی کو اپنے حامیوں کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔ ٹوری پارٹی کے ممبروں کو گذشتہ رات یہ کہتے ہوئے سنا گیا۔ کہ برطانی پارلیمان کے انتخابات جلد ہی ہوں گے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ لیبر حکومت شکست کھانے سے بہتر سمجھتی ہے۔ کہ وہ ماہ مئی سے پہلے پہلے خودکشی کرے۔

ایلور ۱۶ اکتوبر۔ کانگرس ورکنگ کمیٹی کے مقتدر رکن ڈاکٹر سیتا بھائی سیتا رامیہ نے ایک تقریر میں کانگرسی رضا کاروں کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ کمیونسٹوں کے مقابلہ میں اپنی حفاظت کے لئے ہاتھوں میں لاٹھیاں رکھا کریں۔

سڈنی ۱۶ اکتوبر۔ سڈنی کے بجلی گھروں کے ایک لاکھ پچاس ہزار مزدوروں نے ہڑتال کر دی ہے۔ نیوکاسل میں بھی تیس ہزار مزدوروں نے ہڑتال کا اعلان کر دیا ہے۔ ہڑتال ملک بھر میں پھیلتی جا رہی ہے۔

راولپنڈی ۱۶ اکتوبر۔ کل راولپنڈی کے لوگوں نے ہزایکسیلنسی لارڈ ویول اور لیڈی ویول کے اعزاز میں ایک پارٹی دی۔ جس میں تین سو کے قریب سول اور فوجی افسر اور بڑے بڑے آدمی شامل ہوئے۔